داخلے کے قرنطینہ کی موجودہ ضروریات کو ختم کیا جا رہا ہے

ادارہ برائے صحت عامہ کی سفارش کے بعد، حکومت داخلے کے قرنطینہ کی شرط کو ختم کر رہی ہے، کیونکہ اب اسے انفیکشن کنٹرول کے لیے ضروری نہیں سمجھا جارہا۔ یہ تقاضہ 26 جنوری2022 کی نصف شب سے ختم کیا جا رہا ہے۔

فی الوقت جو افراد قرنطینہ کی ذمے داری رکھنے والے علاقوں سے ناروے آتے ہیں اور مکمل ویکسینیشن یا کوویڈ-19 گزار چکے ہیں کو کورونا سرٹیفیکیٹ کے زریعے دستاویز نہیں کر سکتے ان پر داخلے کا قرنطینہ لازم ہے۔(10 دن کے داخلی قرنطینہ کو اب بھی آنے کے 3 دن بعد لیے گئے منفی ٹیسٹ کے زریعے ختم کیا جا سکتا ہے)۔ ایف ایچ آئی واضع کرتا ہے کہ "کورونا سرٹیفکیٹ کے بغیر مسافر" اندراج کیے گئے مسافروں کا 7 فیصد اور متاثرہ افراد کا 4 فیصد ہیں۔ ایف ایچ آئی کے تجزیے کے بعد اس طرح کے اقدام ناروے میں وباء کی ترقی یا ہسپتالوں کی صلاحیت کے لیے کم اہمیت کے حامل ہیں اور اس لیے موجودہ صورتحال کے پیش نظر داخلے کا قرنطینہ ضروری نہیں۔

۔ میں ایف ایچ آئی سے اتفاق کرتی ہوں کہ کورونا سرٹیفیکیٹ کے بغیر داخل ہونے والوں میں متاثرہ افراد کا تناسب اس وقت ناروے میں انفیکشن کی صورت حال سے بہت کم ہے، اب وقت آگیا ہے کہ داخلے کے قرنطینہ کی ضرورت کو تبدیل کیا جائے، وزیر برائے صحت و نگہداشت کی خدمات انگویل شرکول۔سفری قرنطینہ کو ختم کرنے سے معاشرے کو آسان سفری داخلے کے زریعے تیزی سے کھولنے میں مدد ملے گی۔ اس کے عمومی طور پر کاروباری برادری اور خاص طور پر سیاحت کی صنعت کے لیے مثبت سماجی و اقتصادی نتائج ہو سکتے ہیں۔

مسافروں کو ناروے پہنچنے پر اب بھی جانچ اور اندراج کو جاری رکھنا ہوگا۔ آمد سے پہلے لیے گئے منفی ٹیسٹ کے لیے سرٹیفکیٹ کی ضرورت اب بھی ان افراد پر لاگو ہوتی ہے جو کورونا سرٹیفکیٹ کے ساتھ دستاویز نہیں کر سکتے کہ انہیں مکمل طور پر ویکسین لگائی گئی ہے یا وہ کوویڈ 19 سے گزر چکے ہیں۔ یہ یاد دہانی بھی ضروری ہے کہ ملک میں داخل ہونے والوں کو علامات کی صورت میں جانچ کرنی ہوگی اور مثبت جانچ آنے پر تنہائی میں چلے جا چاہیے۔ جو لوگ پہلے سے ہی داخلے کے قرنطینہ میں ہیں وہ اسے 26 جنوری کی نصف شب سے ختم کر سکتے ہیں۔

۔شرکول کہتی ہیں، میرے خیال میں اب ہمیں داخلے کے قرنطینہ کی ضرورت کو ختم کرنے کی ایک اہم وجہ انفیکشن اور داخلے کے قرنطینہ کو سیاق و سباق میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ قریبی رابطوں کے لیے انفیکشن کا قرنطینہ پہلے ہی ختم کر دیا گیا ہے جو گھر کے افراد یا اسی طرح قریبی نہیں ہیں۔ 26 جنوری سے، اہل خانہ اور اسی طرح قریبیوں کے لیے انفیکشن کا قرنطینہ روزانہ کی جانچ کے ساتھ بدلنا ممکن ہو جائے گا۔

اگر انفیکشن کی صورت حال تبدیل ہو جائے یا وائرس کی کوئی نئی شکل ظاہر ہو جس کے لیے سخت اقدامات کی ضرورت پڑے تو داخلے کے قرنطینہ کو دوبارہ متعارف کرایا جا سکتا ہے ۔ حکومت داخلے کے تمام اقدامات کی مجموعی تشخیص پر واپس آئےگی، مثال کے طور پر فروری کے شروع میں سرحد پر ٹیسٹ کی ضروریات۔

پریس ریلیز پڑھیں: ٹیسٹنگ قریبی رابطوں کے لیے قرنطینہ انفیکشن کے متبادل کے طور پر۔